



Original GERMAN MADE Homeopathic Medicines

DR. RECKEWEG & CO.
GERMANY**DR. SALIM AHMED & CO.**

NEWSLETTER - Pakistan

ISSUE NO: 008-VOL 2 | July-Sept-2021



ڈاکٹر سلیم احمد

(1946 — 2018)

Sehat

Ki Baat

DR. RECKEWEG

Kay Saath...

صحبت
کی بات
ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھپاکستان میں ہو میوپیتھی کی پہچان اور ایک نئی انسان
ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی اور صحت کی بات ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھ کے بانی
ہم آپ کی کی ہمیشہ محسوس کریں گے (ادارہ)۔**چہل قدمی**جسمانی و ذہنی صحت کیلئے
بہت ضروری

18 ماہ سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود کورونا وائرس کے خوف سے بنی نوع انسان تا حال نجات نہیں پاسکے ہیں۔ معاشی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہماری روزمرہ زندگی اور رہن سہن بھی بڑے طریقے سے اثر انداز ہوئی ہے۔ ہمارے گرد و پیش میں رہنے والے کتنے پیارے موت کی آغوش میں چلے گئے اور بہت سارے لوگوں نے اپنی مضبوط قوت ارادی کے ساتھ کورونا وائرس کی بیماری کو شکست دی۔ دنیا بھر کے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ اس سے بچاؤ کا واحد طریقہ احتیاط ہے جس کے بعد ویکسین ہی وہ امید کی کرن ہے جو اس سے محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ ویکسین مستقبل میں ہونے والی کی مخصوص بیماری کے حملوں کے خلاف ہمارے اندر قوت مدافعت بڑھانے کا کام کرتی ہے۔ ویکسین اسی قوت مدافعت کی وجہ سے کام کرتی ہیں اور انہیں اسی مدافعتی رد عمل پیدا کرنے کے لحاظ سے ڈیزائن کیا گیا ہے کورونا ویکسین کے حوالے سے اب بھی کچھ ایسے ابہام ہیں جو آہستہ آہستہ مزید تحقیق اور وضاحت کے ساتھ دور ہوتے چلے جائیں گے لیکن ان کی وجہ سے ویکسین نہ لگوانا بہت بڑی غلطی ہے ویکسین لگنے کے بعد کچھ افراد میں معمولی علامات ظاہر ہوتی ہیں جیسے پٹھوں میں درد ہلکا بخار وغیرہ جسے طبی ماہرین معمول کی بات قرار دے رہے ہیں پاکستان میں لوگوں کی ویکسین کے بارے میں 2 راے اور نیچے پھاٹ کے نتیجے میں ویکسینیشن کا عمل خاصا سست روی کا شکار ہے۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق 22 کروڑ کی آبادی میں سے اب تک بہ مشکل 2 فیصد لوگوں کو ہی ویکسین لگی ہے جو یقیناً ایک تشویشناک امر ہے لوگوں کو ویکسین لگوانے کی جانب توجہ دینی چاہئے تاکہ وہ کورونا وائرس جیسے موذی مرضی کے مضر اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔

نجم الثاقب

چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کراچی

ایک تحقیق کے مطابق طویل عرصے تک صحت مند رہنے میں چہل قدمی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ اصل میں چہل قدمی کے نتیجے میں کارڈیو ویکسولر سسٹم (Cardiovascular System) مضبوط ہوتا ہے جو پھیپھڑوں کی کارکردگی بہتر کرنے کے ساتھ خون میں چکنائی کی سطح کم کرتا ہے۔ اگر چہل قدمی کو معمول بنا لیا جائے تو امراض قلب (Heart Diseases) لاحق ہونے کے امکانات معدوم ہو جاتے ہیں۔ امریکہ میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق چہل قدمی کے ذریعے ہارٹ فیلیجر (Heart Failure) کا خطرہ 25 فیصد تک کم کیا جاسکتا ہے علاوہ ازیں، اس کے نتیجے میں قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے منفی خیالات سے نجات ملتی ہے، ذہن مثبت انداز سے سوچتا ہے، جو ذہنی صحت کیلئے مفید



اور موثر ہے میٹابولک سسٹم (Metabolic System) بھی بہتر طور پر کام کرتا ہے تو چہل قدمی کے ذریعے وزن میں مناسب حد تک کمی لائی جاسکتی ہے۔ پٹھوں (Muscles) پر مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں اور ہڈیوں کی بوسیدگی (Osteoporosis) کے امکانات بھی کم ہو جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ابتداء میں صرف 20-25 منٹ چہل قدمی کی جائے، بعد ازاں، چلنے کی رفتار اور دورانیہ میں بتدریج اضافہ کرتے چلے جائیں جب کہ تھک کر چلنے کی بجائے کندھوں، سر اور کمر کو سیدھا رکھ کر چلنا چاہیے۔ کوشش کی جائے کہ چہل قدمی کی جگہ ہموار ہو کیوں کہ غیر متوازن جگہ تھکاؤ کا باعث بن سکتی ہے۔ چہل قدمی بہترین صحت کے حصول کے لئے لازم ہے۔

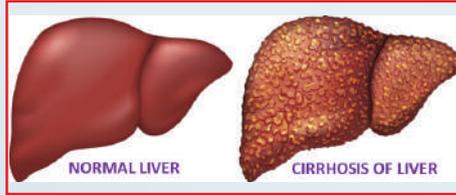


تحریر: ڈاکٹر محمد عثمان (پشاور)

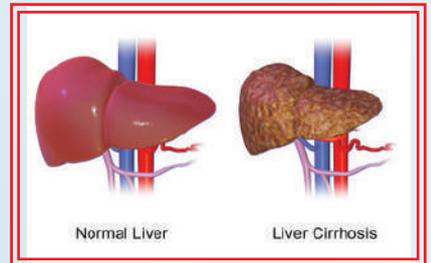
جگر کی سختی (CIRRHOSIS OF LIVER)

سیروس آف لیور یا جگر کی سختی ایک کرائیک اور خطرناک مرض ہے۔ اس مرض میں مریض کے جگر میں مختلف وجوہات کی بناء پر خلیاتی ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے جس کی وجہ سے جگر میں فائبرس ٹشوز کا اجتماع ہوتا ہے اور جگر پر دانے نما اُبھار پیدا ہو جاتے ہیں اور یوں جگر سکڑ کر سختی کی صورت اختیار کر جاتا ہے جسے (Cirrhosis of Liver) کہتے ہیں سیروس کو Macro, Micro Nodular Cirrhosis, Nodular Cirrhosis, Mixed Nodular Cirrhosis میں تقسیم کیا جاتا ہے

سختی اور درد کا احساس خاص کردائیں شانے کی ہڈی کے نچلی طرف مسلسل درد ہو۔



Phosphorus 30 جگر میں واضح طور پر دُکھن محسوس ہو اور یرقان بھی ہو۔
Natrium Sulf 6X جگر سکڑا ہوا ہو، جگر کے مقام پر سختی محسوس ہو، منہ کا مزہ خراب اور بد ہضمی پائی جائے۔
Cheonanthus Q جگر بڑھا ہوا ہو، پاخانے ٹیالے رنگ کے آتے ہوں، قبض ہو اور مریض کو پرانا یرقان ہو۔



سیروس کی وجوہات (Etiology)
* شراب نوشی * مابعد پیپٹائٹس * میٹا بولزم کی خرابی * کئی ادویات کا زیادہ لمبے عرصہ تک استعمال * اجتماع خون * جگر میں بائیل کا اجتماع * مدافعتی خرابیاں * غذائی کمی * نامعلوم سیروس

علامات Signs & Symptoms مریض کے جسم میں وائرس داخل ہونے کے دو سے چار ہفتے بعد مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں • پیٹ درد • بخار • الٹی • متلی • آنکھیں اور پیشاب پیلا ہونا • شدید کمزوری اور نقابت ہو میو پیٹھک علاج Chelidonium 6 یہ جگر کی اہم ترین دوا ہے اور جگر کے بہت سے عوارض اس دوا کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔ یرقان کی سی جلد، جگر کے مقام پر



Nux Vomica 30 جگر کے عوارض جو کہ الکوہل یا شراب کے زیادہ استعمال سے پیدا ہوں، مریض کو عام غذا بھی ہضم نہ ہو اور چکنائی کھانے پر مریض کا دل متلائے Carduus MT یہ بھی جگر کی اعلیٰ ترین دوائی ہے جگر پر دانے نما اُبھار پیدا ہو جائیں، جگر کے مقام پر درد ہو، مریض کا دل متلائے اور لٹیاں آئیں۔



Arsenicum Album 30 جگر کے مقام پر درد، جگر بڑھا ہوا، ادویات کے بے جا استعمال سے جگر کے عوارض کے ساتھ جسمانی بخار دب جائیں۔
Ferrum Iodide 30 مریض میں جگر کی مختلف علامات پائی جائیں جبکہ جگر کے ساتھ ساتھ تلی بھی بڑھی ہوئی ہو۔

Podophyllum 30 جگر میں بائیل کا اجتماع، جگر کی بلڈ سپلائی سست جس کی وجہ سے خون کا بھی اجتماع ہو۔



LOVE YOUR LIVER

KEEP
your Liver & Gallbladder free from **Organic and Functional** complaints

R-7 LIVER AND GALLBLADDER DROPS

R7 Hepagalen
Liver and gallbladder drops

Manufactured by Dr. Reckeweg & Co. GmbH
D-64625 Bensheim

Effective Treatment for Chronic Liver Diseases

- Cirrhosis • Jaundice • Hepatitis
- Pancreatic Dysfunction • Fatty Liver

R-131 CARDUUS HEPATIC DROPS

Manufactured by Dr. Reckeweg & Co. GmbH
D-64625 Bensheim

نظام تنفس

Human Respiratory System



کر یلا۔۔۔ ذیابیطس کا قدرتی معالج

گوشت کے ساتھ پکائیں یا ترکیبی یہ مفید سبزی ہے

کریلے کو انگریزی زبان میں Bitter Gourd کہا جاتا ہے۔ یہ ایک معروف سبزی ہے جس کی کڑواہٹ دور کر کے پکایا جائے تو بچوں اور بڑوں دونوں کو پسند آتی ہے۔ اگر بطور دوا استعمال کی جائے تو متعدد امراض جن میں جگر اور تلی کا بڑھ جانا، ذیابیطس، چیچک و خسرہ اور جوڑوں کے درد میں بے حد مفید ہے۔ انسانی جسم میں جگر ایک ایسا عضو ہے جسے آئرن کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح دماغ کے لئے کیلشیم اور فاسفورس کی جتنی ضرورت ہوتی ہے اس کو پورا کرنے کے لئے کر یلا ایک بہترین سبزی ہے۔ کریلے میں غذائی فائبرز (کاربوہائیڈریٹس) وٹامن B، بیٹا کیریوٹین، وٹامن C، آئرن، پوٹاشیم کی وسیع تر مقدار موجود ہے۔ اس سبزی کا سبز رنگ اس میں موجود کلوروفل کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہڈیوں اور جوڑوں کے درد کی بیماری Jicht میں بطور دوا کھانا بہتر رہتا ہے۔ ذیابیطس کے علاج کے لئے یہ قدرتی مجرب نسخہ ہے اور تجربات سے ثابت ہو چکا ہے کہ کر یلا شوگر کے مریضوں کے لئے بہترین اور شافی علاج ہے شوگر کو متوازن رکھنے اور خون میں جانے سے روکنے کے لئے کر یلوں کا رس پیاجاتا ہے۔ رس نکالنے کے لئے کریلے کے اوپر کا سبز اور ناہموار چھلکا کسی چھری سے چھیل کر اسے گرائنڈ کیا جاسکتا ہے اہل حکمت کا کہنا ہے اس رس کے مستقل استعمال سے انسولین کی ضرورت نہیں رہتی۔ کریلے کے ٹکڑوں کو کاکٹ کرفضا میں سکھا کر باریک پیس لیا جائے اور یہ پاؤڈر 3 سے 6 گرام سادہ پانی سے لینے سے Urine میں شکر آنے یا خون کے امراض کے لئے غذائی علاج تصور کیا جاتا ہے عام طور پر ذیابیطس کے معالج ہی اسے استعمال کرنا مفید قرار دیتے ہیں۔ خونی بواسیر کے لئے کریلے کے جو شانڈے کا شربت بنا کر روزانہ پینے سے آرام آجاتا ہے۔

سانس انسانی حیات کیلئے لازم ہے۔ ہر دن، ہر منٹ اور ہر لمحہ ہم لاشعوری طور پر سانس لئے جا رہے ہیں اور یہ سب ممکن ہوتا ہے ہمارے جسم کے اندر موجود ایک مستعد نظام تنفس کی وجہ سے ہمارے پیچھے پھیلے اور سکڑ کر ہمارے جسم کو آکسیجن فراہم کرتے ہیں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جسم سے خارج کرتے ہیں ہم سانس لئے جاتے ہیں اور جے جاتے ہیں ہمارے سانس لینے کا عمل ہمارے ناک اور منہ سے شروع ہوتا ہے ہمارے پیچھے پھیلنے کے صحیح کام کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہوا گزرنے کی تمام نالیاں کھلی ہوئی ہوں اور کسی بھی قسم کی سوجن یا مادے سے پاک ہوں۔ ہم ناک اور منہ سے جو سانس اندر کھینچتے ہیں وہ ہمارے گلے سے ہوتی ہوئی سانس کی نالی (Trachea) میں پہنچتی ہے جو آگے جا کر چھوٹے راستوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جسے 'برونکیول ٹیوب' کہتے ہیں برونکیول ٹیوب ہمارے پیچھے پھیلنے میں سے گزرتی ہوئی مزید چھوٹے چھوٹی نالیوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں جنہیں برونکیولز (Bronchioles) کہا جاتا ہے یہ برونکیولز ہوا کی چھوٹی چھوٹی تھیلیوں (Alveoli) میں جا کر ختم ہوتے ہیں۔ جسم میں 300 ملین سے زیادہ الیو بیائی (Alveoli) پائے جاتے ہیں جو خون کی چھوٹی چھوٹی رگوں سے ڈھکے ہوتے ہیں یہاں آکسیجن الیو بیائی کی دیواروں کے ذریعے خون میں شامل ہو جاتی ہے آکسیجن جذب ہونے کے بعد خون پیچھے پھیلے چھوڑ کر دل کی جانب سفر کرتا ہے۔ دل یہ خون ہمارے خلیات اور اعضاء میں ترسیل کرتا ہے خلیات جب آکسیجن استعمال کرتے ہیں تو کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں یہ کاربن ڈائی آکسائیڈ دوبارہ خون کے ذریعے پیچھے پھیلنے تک یعنی جہاں سے ہم اسے سانس کے ذریعے باہر نکال دیتے ہیں انسانی نظام تنفس میں خداداد صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ ہمارے پیچھے پھیلنے میں داخل ہونے والی ہوا کو صاف کر دے اور کسی بھی قسم کی مضر صحت چیز کو اندر داخل ہونے سے روک دے۔ ہمارے ناک کے بال جنہیں سیلیا (Cilia) کہتے ہیں بڑے ذرات کو فلٹر کر کے انہیں اندر جانے سے روکتے ہیں یہ سیلیا ناک کے اندر ہوا گزرنے کے راستے میں بھی پائے جاتے ہیں جہاں یہ اپنی لہلاہتی ہوئی حرکت سے ہوا کی گزرگاہ کو صاف کرتے ہیں لیکن مضر صحت عادات مثلاً سگریٹ نوشی وغیرہ سیلیا کی کارکردگی متاثر کرتے ہیں اور صحت کو مختلف مسائل درپیش کرتے ہیں اسی طرح ٹریکیا اور برونکیول ٹیوب میں پایا جانے والا گاڑھا صاف ہوائی نالی میں نمی کو برقرار رکھتا ہے اور گردوغبار، بیکٹیریا اور وائرس جو کہ الرجی پیدا کرنے کا سبب بن سکتے ہیں اس کو اندر داخل ہونے سے روکتا ہے جو مضر صحت نجات ہمارے پیچھے پھیلنے میں اندر تک نہیں پہنچ پاتی وہ عموماً بلغم یا کھانسی کی صورت میں پیچھے پھیلنے سے باہر نکل جاتی ہے یوں سانس لینے کا عمل جاری رہتا ہے۔

SIGNS AND SYMPTOMS OF RESPIRATORY DISEASE



Breathlessness



Chest Pain



Wheezing Cough



Sputum Production

کہا جاتا ہے یہ برونکیولز ہوا کی چھوٹی چھوٹی تھیلیوں (Alveoli) میں جا کر ختم ہوتے ہیں۔ جسم میں 300 ملین سے زیادہ الیو بیائی (Alveoli) پائے جاتے ہیں جو خون کی چھوٹی چھوٹی رگوں سے ڈھکے ہوتے ہیں یہاں آکسیجن الیو بیائی کی دیواروں کے ذریعے خون میں شامل ہو جاتی ہے آکسیجن جذب ہونے کے بعد خون پیچھے پھیلے چھوڑ کر دل کی جانب سفر کرتا ہے۔ دل یہ خون ہمارے خلیات اور اعضاء میں ترسیل کرتا ہے خلیات جب آکسیجن استعمال کرتے ہیں تو کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں یہ کاربن ڈائی آکسائیڈ دوبارہ خون کے ذریعے پیچھے پھیلنے تک یعنی جہاں سے ہم اسے سانس کے ذریعے باہر نکال دیتے ہیں انسانی نظام تنفس میں خداداد صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ ہمارے پیچھے پھیلنے میں داخل ہونے والی ہوا کو صاف کر دے اور کسی بھی قسم کی مضر صحت چیز کو اندر داخل ہونے سے روک دے۔ ہمارے ناک کے بال جنہیں سیلیا (Cilia) کہتے ہیں بڑے ذرات کو فلٹر کر کے انہیں اندر جانے سے روکتے ہیں یہ سیلیا ناک کے اندر ہوا گزرنے کے راستے میں بھی پائے جاتے ہیں جہاں یہ اپنی لہلاہتی ہوئی حرکت سے ہوا کی گزرگاہ کو صاف کرتے ہیں لیکن مضر صحت عادات مثلاً سگریٹ نوشی وغیرہ سیلیا کی کارکردگی متاثر کرتے ہیں اور صحت کو مختلف مسائل درپیش کرتے ہیں اسی طرح ٹریکیا اور برونکیول ٹیوب میں پایا جانے والا گاڑھا صاف ہوائی نالی میں نمی کو برقرار رکھتا ہے اور گردوغبار، بیکٹیریا اور وائرس جو کہ الرجی پیدا کرنے کا سبب بن سکتے ہیں اس کو اندر داخل ہونے سے روکتا ہے جو مضر صحت نجات ہمارے پیچھے پھیلنے میں اندر تک نہیں پہنچ پاتی وہ عموماً بلغم یا کھانسی کی صورت میں پیچھے پھیلنے سے باہر نکل جاتی ہے یوں سانس لینے کا عمل جاری رہتا ہے۔

Homoeopathic Medicines for treatment of Respiratory Diseases



R-43 ASTHMA DROPS



R-48 PULMONARY DROPS



R-49 SINUSITIS DROPS



R-57 PULMONARY TONIC DROPS



R-76 ASTHMA FORTE DROPS

Get your Thyroid Glands
DE-TOXICATED



R-51 THYROID DROPS

ACT
before it **Strikes** you



R-73 OSTEO-ARTHRITIS DROPS

NAIL FUNGUS TREATMENT



R-189 NAIL DISORDERS DROPS

Get Original
GERMAN
Homoeopathic Medicines
FREE* DELIVERY



with
VTC'S



*Orders above 1499

World
Hepatitis
Day

HEPATITIS
CAN'T
WAIT!

28 July, 2021

دنیا میں اس وقت ہیپاٹائٹس کے تقریباً 35 کروڑ کے لگ بھگ مریض ہیں جن میں ڈیڑھ کروڑ سے زائد پاکستانی بھی شامل ہیں یہ تعداد پاکستان کی کل آبادی کا تقریباً 7 فیصد بنتی ہے یعنی ہر 100 میں سے 7 افراد ہیپاٹائٹس کا شکار ہیں۔ جو کہ خطرے کی گھنٹی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ہیپاٹائٹس کی کل 15 اقسام (A, B, C, D, E) شامل ہیں جن میں سب سے عام اور خطرناک B اور C ہیں۔ پاکستان میں ہیپاٹائٹس B اور C کے مریضوں کی تعداد 14 ملین سے زیادہ ہے۔ مجموعی طور پر ایک وائرس کی وجہ سے لگنے والا اور اکثر دائمی شکل اختیار کر جانے والا یہ مرض دراصل جگر کی ایک خطرناک بیماری ہے جس کے باعث ہلاکتوں کی تعداد طبی ماہرین کے اندازوں کے مطابق صرف پاکستان میں سوا سے ڈیڑھ لاکھ کے درمیان ہے۔ ہیپاٹائٹس کے مرض سے بچنے کیلئے آگاہی کا ہونا لازمی ہے اسی مقصد کے پیش نظر دنیا بھر میں 28 جولائی کو ہیپاٹائٹس کی آگاہی کا دن منایا جاتا ہے ہیپاٹائٹس سے بچنے کے لئے متاثرہ خون کے انتقال، متاثرہ آلات، جراحی کے استعمال، مشترکہ استعمال سرنج کے استعمال، دانتوں کے استعمال ہونے والے متاثرہ آلات، حجامت یا شیو کرتے وقت متاثرہ بلیڈ یا استرہ کے سے بچیں اور اپنے کھانے پینے میں صاف پانی کے استعمال کو یقینی بنائیں۔ تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے مکمل پرہیز کریں خواتین ناک، کان میں چھید کراتے وقت ہمیشہ نئے اوزار کا استعمال کروائیں۔

ہیپاٹائٹس کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کریں یہ ایک خاموش قاتل ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام الناس میں ہیپاٹائٹس کے بارے میں شعور اور آگاہی فراہمی کی جائے تاکہ بڑھتے ہوئے اس مرض پر قابو پایا جاسکے۔

دنیا میں اس وقت ہیپاٹائٹس کے تقریباً 35 کروڑ کے لگ بھگ مریض ہیں جن میں ڈیڑھ کروڑ سے زائد پاکستانی بھی شامل ہیں یہ تعداد پاکستان کی کل آبادی کا تقریباً 7 فیصد بنتی ہے یعنی ہر 100 میں سے 7 افراد ہیپاٹائٹس کا شکار ہیں۔ جو کہ خطرے کی گھنٹی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ہیپاٹائٹس کی کل 15 اقسام (A, B, C, D, E) شامل ہیں جن میں سب سے عام اور خطرناک B اور C ہیں۔ پاکستان میں ہیپاٹائٹس B اور C کے مریضوں کی تعداد 14 ملین سے زیادہ ہے۔ مجموعی طور پر ایک وائرس کی وجہ سے لگنے والا اور اکثر دائمی شکل اختیار کر جانے والا یہ مرض دراصل جگر کی ایک خطرناک بیماری ہے جس کے باعث ہلاکتوں کی تعداد طبی ماہرین کے اندازوں کے مطابق صرف پاکستان میں سوا سے ڈیڑھ لاکھ کے درمیان ہے۔ ہیپاٹائٹس کے مرض سے بچنے کیلئے آگاہی کا ہونا لازمی ہے اسی مقصد کے پیش نظر دنیا بھر میں 28 جولائی کو ہیپاٹائٹس کی آگاہی کا دن منایا جاتا ہے ہیپاٹائٹس سے بچنے کے لئے متاثرہ خون کے انتقال، متاثرہ آلات، جراحی کے استعمال، مشترکہ استعمال سرنج کے استعمال، دانتوں کے استعمال ہونے والے متاثرہ آلات، حجامت یا شیو کرتے وقت متاثرہ بلیڈ یا استرہ کے سے بچیں اور اپنے کھانے پینے میں صاف پانی کے استعمال کو یقینی بنائیں۔ تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے مکمل پرہیز کریں خواتین ناک، کان میں چھید کراتے وقت ہمیشہ نئے اوزار کا استعمال کروائیں۔



FREE
Homoeopathic Doctor
CONSULTATION

www.reckeweg.pk

Mon to Thu & Sat 11 AM - 5 PM

Aspidosperma 0 اسپیدوسپرما مدر تنکچر

نظام تنفس سے متعلق امور کے علاج کیلئے ہومیو پیتھک ادویات اسیر کی حیثیت رکھتی ہیں ان ادویات میں ایک کر ثنائی اثر رکھنے والی دوا اسپیدوسپرما Aspidosperma مدر تنکچر بھی ہے جو دے کی علامات کو دور کرتا ہے اور سانس کی نالی میں محرک (Stimulant) کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ سینے میں بن جانے والی Congestion کو دور کر کے طبیعت میں فعالی پیدا کرتا ہے اور اس طرح سانس لینے کے عمل کو آسان بناتا ہے۔ اسپیدوسپرما مدر تنکچر کی یہ ایک اہم خصوصیت ہے کہ اگر کسی مریض کے خون میں آکسیجن کی سطح گری ہو تو یہ بہت کم دورانے (منوں) میں خون میں درکار آکسیجن لیول کو برقرار (maintain) رکھتا ہے دمہ، آلفونٹزا، بار بار کھانسی کے دوروں کے علاج کے ساتھ ساتھ ہائی بلڈ پریشر کو منظم اور کم کرنے میں بھی یہ ایک معاون دوا ہے ڈاکٹر ریوگ جرمنی کی تیار کردہ یہ اور جملہ جرمن دوا پاکستان بھر میں ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کی معاونت سے دستیاب ہے۔



Aspidosperma 0
Mother Tincture

Available Now!

704 - 7th Floor, Block A, Saima Trade Tower, I.I. Chundrigar Road, Karachi. 74000 Pakistan.

021-32271777, 32275000

www.reckeweg.pk

marketing@reckeweg.pk

0336-2850727

[Dr.Reckeweg.pk](https://www.facebook.com/Dr.Reckeweg.pk)



DR. SALIM AHMED & CO.